حکومت پاکستان

(ریونیو ڈویژن)

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

☆☆☆☆☆

اسلام آباد، 05 اکتوبر 2018

نوٹیفکیشن

(سیلز ٹیکس)

ایس آر او 1212(1)/2018۔- **جب کہ** آئینی ایکٹ (پچیسویں ترمیم)، 2018 (2018 کا XXXVII) کے نفاذ سے پہلے سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کا اطلاق اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین، جسے اس کے بعد آئین کہا جائے گا، کے آرٹیکل 246 میں صراحت کردہ قبائلی علاقہ جات پر نہیں تھا، اور مذکورہ قبائلی علاقہ جات میں ترسیلات کے لین دین پر سیلز ٹیکس کا محصول عائد نہیں تھا؛

اور جب کہ آئینی ایکٹ (پچیسویں ترمیم)، 2018 (2018 کا XXXVII) کے نفاذ سے، جو کہ 31 مئی 2018 کے دن سے موثر ہوا، آئین کا آرٹیکل 247 حذف ہو چکا تھا اور آئین کے آرٹیکل 246 کے پیراگراف (d) کے تحت وفاق کے زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات (فاٹا) اور صوبوں کے زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات (پاٹا) صوبہ خیبر پختونخوا اور صوبہ بلوچستان میں ضم قرار پائے؛

اور جب کہ آئینی ایکٹ (پچیسویں ترمیم)، 2018 (2018 کا XXXVII) کے نفاذ کے وقت سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 صوبوں میں نافذ تھا، کہ جن کے سابقہ قبائلی علاقہ جات بھی اب حصہ ہیں؛

اور جب کہ سابقہ قبائلی علاقہ جات میں سالانہ قوانین کے مکمل نفاذ کے لیے ایک مرحلہ وار طریقہ کار کی ضرورت تھی، تو ایک فیصلہ لیا گیا کہ قبائلی علاقہ جات میں تمام ترسیلات اور لین دین کو، جو کہ آئین کے آرٹیکل 247 کے تحت وفاقی ٹیکسز کی محصولات سے مستثنیٰ تھے، کو وفاقی ٹیکسز کی

محصولات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے اور اسی تناظر میں وفاقی حکومت نے تین سیلز ٹیکس نوٹیفکیشنز S.R.O. 888 (1)/2018، S.R.O. 889 (1)/2018، اور S.R.O. 890 (1)/2018، جو کہ تینوں 23 جولائی 2018 کو جاری کیے گئے، کے تحت وہاں صراحت کردہ ترسیلات کو ٹیکس سے استثنیٰ دے دیا۔؛

اور جبکہ سابقہ قبائلی علاقہ جات کی تاجر برادری نے مذکورہ بالا تینوں نوٹیفکیشنز کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا کہ ان نوٹیفکیشنز نے آئینی ایکٹ (پچیسویں ترمیم)، 2018 (2018 کا XXXVII) کے نفاذ سے پہلے والی صورت حال بحال نہیں کی؛

چنانچہ اب، ان خدشات کو حل کرنے کے لیے اور سابقہ قبائلی علاقہ جات میں سیلز ٹیکس محصولات کے بارے میں پہلے والی حالت کو بحال کرنے کے لیے وفاقی حکومت، سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی دفعہ 13 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (a) کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے،-

(a) اپنے نوٹیفکیشنز نمبر S.R.O. 888 (1)/2018، S.R.O. 889 (1)/2018، اور S.R.O. 890 (1)/2018، جو کہ تینوں 23 جولائی 2018 کو جاری کیے گئے، بالکل ابتدا ہی سے منسوخ کرتی ہے؛ اور

(b) ترسیلات کو سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 یا اس کے تحت کسی بھی نوٹیفکیشن کے تحت لگائے گئے تمام قسم کے سیلز ٹیکس، چاہے وہ جس نام سے بھی ہو، سے 30 جون 2023 تک مستثنیٰ قرار دیتی ہے، اور ان پر سیلز ٹیکس ایکٹ یا اس کے تحت جاری ہونے والے کسی بھی نوٹیفکیشن کا اسی طرح اطلاق نہیں سمجھا جائے گا جیسا کہ آئینی ایکٹ (پچیسویں ترمیم)، 2018 (2018 کا XXXVII) کے نفاذ سے قبل آئین کے آرٹیکل 247 کے تحت صورت حال تھی۔

اس نوٹیفکیشن کا اطلاق اسی تاریخ سے ہو گا جس تاریخ کو صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان نے آئینی ایکٹ (پچیسویں ترمیم)، 2018 (2018 کا XXXVII) کی منظوری دی۔

(سی نمبر 5/94-STB/2018)

(ڈاکٹر محمد اقبال)

ایڈیشنل سیکریٹری